بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہیجڑے کی نمازِ جنازہ کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ہیجڑا فوت ہوجائے تو اس کی نمازِ جنازہ کا کیا حکم ہے؟

جواب

ہیجڑا اگر مسلمان ہے، تو اس کی نمازِ جنازہ پڑھنا نہ صرف جائز، بلکہ فرض ہے، اگرچہ وہ کیسا ہی گنہگار و مرتکبِ کبائر ہو۔

امامِ اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ سے سوال ہوا کہ اگر ہجڑہ مرجائے اُس پر نمازِ جنازہ پڑھی جائے یا نہیں؟ اور پڑھی جائے تو نیّت مرد کی کی جائے یا عورت کی؟
تو آپ نے جواباً ارشاد فرمایا: "ہجڑہ اگر مسلمان ہے تو اُس کے جنازہ کی نماز فرض ہے، اور نیت میں مرد عورت کی تخصیص کی کوئی حاجت نہیں۔ مرد و عورت دونوں کی ایک ہی دعا ہے، خصوصاً یہ ہجڑے جو یہاں ہوتے ہیں مرد ہی ہوتے ہیں جو اپنے آپ کو عورت بناتے ہیں۔" (فتاوی رضویہ، جلد 09، صفحہ 174، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

نوٹ: ہیجڑے کے غسل و کفن کے لیے درج ذیل لنک پر موجود فتوی کا مطالعہ فرمالیں۔
https: //www.fatwaqa.com/ur/fatawa/mayyat/hijra-ke-ghusal-o-kafan-ka-masla

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابوشاہد مولانا محمد ماجد علی مدنی

فتوی نمبر: WAT-4875

تاریخ اجراء: 14 شوال المکرم 1447ھ/03 اپریل 2026ء